



سوال

(122) ایک روایت کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

البوداؤد شریف میں مذکورہ ایک روایت سلام میں "و مغفرتہ" کے اضافہ والی کس پایہ کی ہے؟ کیا قابل عمل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

البوداؤد میں "و مغفرتہ" کا اضافہ ہے۔

امام منذری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس روایت کی سند میں ابو مرحوم عبد الرحیم بن میمون اور سہل بن معاذ دونوں ناقابل حجت ہیں پھر فرماتے ہیں:

"وقال فیہ سعید بن ابی مریم اظن انی سمعت نافع بن یزید" (المختصر: 8/69)

اور حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری (11/6) میں تین روایات میں یہ لفظ نقل کیا ہے۔ یعنی "جب ضعیف احادیث کو آپس میں ملایا جائے تو "وبرکاتہ" پر زیادتی کی مشروعیت کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ کچھ اس کا اصل موجود ہے۔ جس کی بناء پر روایت قابل عمل ہو سکتی ہے۔"

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 299

محدث فتویٰ